DATE: 6-1-26 DAY: Tuesday

Name Ume-Farwa

Batch B3 (41203)

Mock Exam (VI)

Islamic Studies

سوال نمبر 1

اسلام کے بنیادی عقائد کو بالعموم اور آخرت کا نظریہ بالخصوص بیان کریں۔ اسلام ان کے ذریعے فرد اور معاشرے کی زندگی کی اصلاح کیسے کرتا ہے؟

1 تعارف

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو صرف عبادات تک محدود نہیں بلکہ انسان کی روحانی، اخلاقی، سماجی، اقتصادی اور سیاسی زندگی کو منظم کرتا ہے۔

DATE: DAY:

یہ نظام انسان کو بھائی چارے، انصاف، تعاون، تقویٰ اور فلاح کے راستے پر گامزن کرتا ہے۔ خصوصاً **عقیدہ آخرت** انسان کو یاد دلاتا ہے کہ ہر عمل کا حساب ہوگا اور وہ اپنے عمل میں بہتری لانے کی کوشش کرے۔

اسلامی عقائد فرد کو نیکی کی طرف راغب کرتے ہیں اور معاشرے میں عدل، مساوات اور فلاح کی بنیاد قائم کرتے ہیں۔

In this question
Qaeda akhirat is asked particularly
And then its infiraadi and ejtimaai asaraat

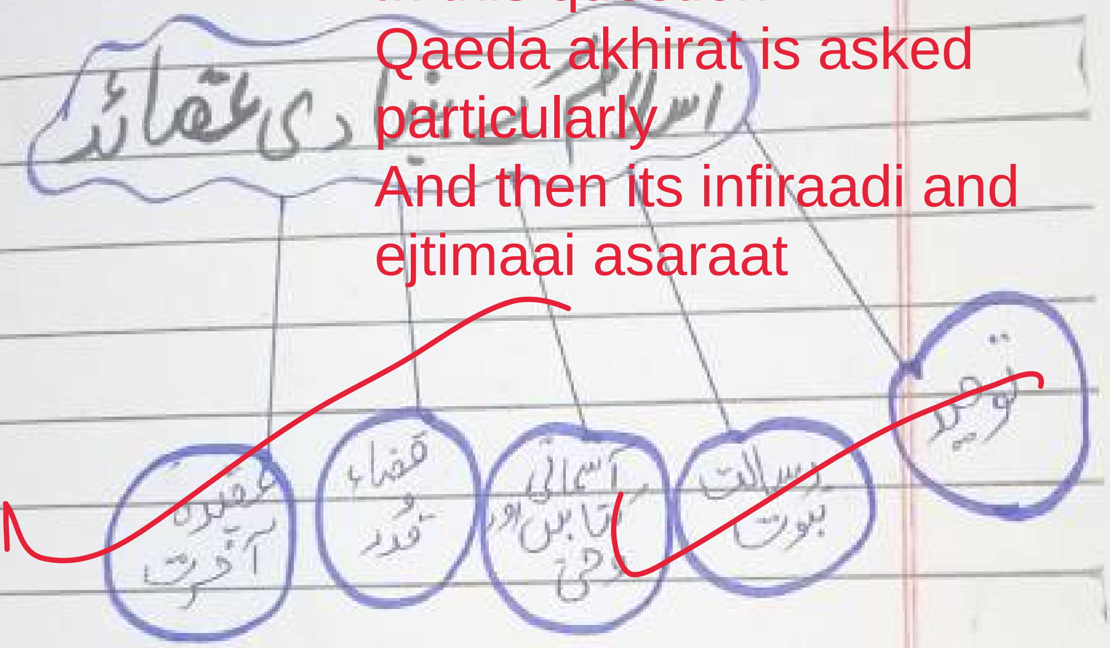

عقائد کی بنیاد پر انسان اور معاشرے کی اصلاح

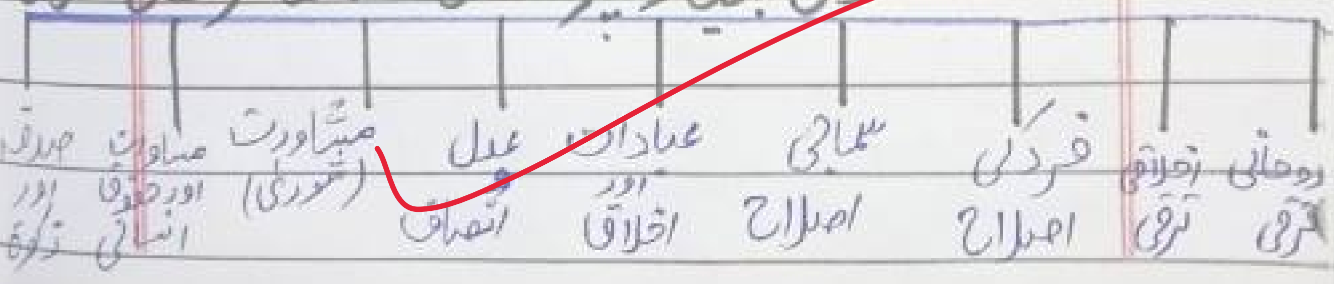

توحید (اللہ کی واحدنیت) 2

توحید کا مطلب ہے اللہ کی واحدانیت
اور اس کے سوا کسی کی عبادت نہ
کرنا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ

(النساء: 36)

ترجمہ: اللہ ہی کا حق ہے اس کا کوئی
شریک نہیں۔

توحید کا عقیدہ انسان کو شرک، ریاکاری
اور باطل پرستی سے بچاتا ہے اور اسے
صرف اللہ کی رضا کیلئے عمل کرنے کی
تربیت دیتا ہے۔

نبوت و رسالت 3

اسلامی عقیدہ نبوت
انسان کو ہدایت کے راستے پر چلنے کی
تعلیم دیتا ہے۔ پیغمبروں کے ذریعے
انسان نے اخلاق، عدل اور تقویٰ

DATE: ____ DAY: ____

سکھاتا ہے۔ یہ عقیدہ معاشرت میں ایمانداری

امانت اور سچائی کو فروغ دیتا

ہے اور ہر فرد کو اللہ کے احکام کے

مطابق زندگی گزارنے کی ترغیب

دیتا ہے۔

4 آسمانی کتابیں اور وحی

قرآن اور دیگر آسمانی کتابیں

انسان کی رہنمائی کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وكتبنا عليهم فيها ما يحذرون

ہم نے ان پر کتابیں نازل کیں تاکہ

وہ ہدایت حاصل کریں۔

یہ عقیدہ انسان کو علم و فہم کی بنیاد

پر فیصلے کرنے کی تربیت دیتا ہے اور

معاشرت میں قانون، عمل اور اخلاق

DATE: ______ DAY: ______

قائم کرتا ہے۔

5 قضا و قدر / تقدیر

ان عقائد پر ایمان لانے ہوئے انسان کو اپنی اچھی بری تقدیر پر بھی یقین رکھنا چاہیے اور اللہ کے سوا کسی کو اپنا کارساز اور معبود نہیں ٹھہرانا چاہیے ہر واقعہ اللہ کے حکم کے مطابق ہوتا ہے انسان کو صبر شکر گزاری اور تحمل سکھایا جاتا ہے یہ عقیدہ فرد کو مشکلات میں استقامت اور زندگی کے نشیب و فراز میں صبر کی تربیت دیتا ہے۔

6 عقیدہ آخرت

عقیدہ آخرت اسلام کے بنیادی ایمان کا حصہ ہے اور اس کا مطلب ہے کہ انسان کی زندگی دنیاوی نہیں بلکہ قیامت کے دن تک جاری

DATE: ______ DAY: ______

عمل کے حساب و کتاب کا ضامن ہے۔ یہ عقیدہ انسان کے روحانی اخلاقی اور معاشرتی کردار کو منظم کرتا ہے اور ہر فرد کو نیکی کی طرف راغب کرتا ہے۔

عقیدہ آخرت انسان کو یاد دلاتا ہے کہ ہر عمل کا صلہ ملے گا اور ہر برائی کا حساب ہوگا اسی لیے یہ انسان کی زندگی میں تقویٰ احتساب اور ذمہ داری پیدا کرتا ہے۔

تعریف اور مفہوم 7

عقیدہ آخرت کا لغوی مطلب ہے: آخرت یا آخرت کی زندگی میں اعتقاد۔ اسلامی اصطلاح میں عقیدہ آخرت کا مطلب ہے۔

"ہر انسان کا موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونا اعمال کا حساب جنت یا دوزخ میں جزا یا سزا"

یہ عقیدہ انسان کے دنیاوی اور روحانی عمل کو مربوط کرتا ہے۔

8 قیامت اور حساب کتاب

قرآن کریم میں اللہ تعالی فرماتا ہے

وتحشرھم لیوم لاریب فیہ
(الانعام: 31)

"اور ہم انہیں اس دن جمع کریں گے جس میں کوئی شک نہیں"

یہ عقیدہ انسان کو ہر عمل کے نتیجے سے محتاط بناتا ہے اور برائی سے روکتا ہے۔

9 جزا و سزا کا نظام

عقیدہ آخرت انسان کو یاد دلاتا ہے کہ نیکی کا صلہ جنت میں اور بدی کا عذاب دوزخ میں ملے گا اور جو شخص نیکی کرے تو یہ اس کے اپنے حق میں ہے اور جو برائی کرے تو اس کا بوجھ بھی اسی پر ہے یہ نظام

انسان میں احتساب اور ذمہ داری
پیدا کرتا ہے۔

ان فوائد کے ذریعے فرد
اور معاشرے کی اصلاح

فرد کی اصلاح 10

Explain it as infiraadi asarat

And then explain it in further subh6

حقوق العباد

انسان کو اعلیٰ اخلاقی اقدار، صبر،
شکر گزاری اور حسنِ کرداری
تربیت دیتے ہیں۔

۳۔ اصول انسان کو جھوٹ، حسد
لالچ اور دھوکے سے پاک رکھتے ہیں۔
فرد کے کردار میں بہتری معاشرتی
روابط کو مضبوط اور پُرامن بناتی
ہے۔

سماجی اصلاح 11

عقیدہ آخرت
اور توحید معاشرے میں عدل، مساوات
اور اقدار کو فروغ دیتے ہیں۔
غرباء، یتیم، بیواؤں اور محروموں

DATE: ____ DAY: ____

حقوق کا تحفظ یقینی بناتا ہے ۔
اسلامی اصول ظلم ، رشوت اور
بد اخلاقی کو کم کرتے ہیں اور امن و
استحکام پیدا کرتے ہیں

عبادات اور اخلاق 12

نماز ، روزہ
زکوٰۃ اور حج انسان میں نظم و ضبط
تقویٰ اور اخلاقی تربیت پیدا کرتے
ہیں ۔ یہ عمل فرد کو اللہ کی یاد میں
مشغول رکھتے ہیں اور معاشرت میں
نظم و تعاون کو فروغ دیتے ہیں ۔

فرمان مصطفیٰ ﷺ ہے

"نماز کی پابندی ایمان کا ستون
ہے "

عدل و انصاف 13

اسلام حکمران اور
عوام دونوں کو عدل پر پابند کرتا
ہے

DATE: DAY:

آپؐ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: حکمران اللہ کی مخلوق کا نگہبان ہے اور اسی سے پوچھا جائے گا۔

اس اصول سے معاشرہ فلاحی اور شفاف بنتا ہے۔

14 مشاورت (شوریٰ)

اسلامی نظام میں حکمران امر نہیں بلکہ مشاورت کے پابند ہیں۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

وامرھم شوریٰ بینھم (الشوریٰ: 38)

ترجمہ: اور ان کے معاملات آپس میں مشاورت سے طے پاتے ہیں۔

اس سے فیصلوں میں شفافیت، عوامی نمائندگی اور انصاف قائم رہتا ہے۔

DATE: DAY:

مساوات اور حقوق انسانی 15

اسلام ہر شہری کو یکساں حقوق دیتا ہے! چاہے وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم۔ حقوق کی برابری سے معاشرت میں ہم آہنگی اور امن قائم ہوتا ہے۔

صدقہ اور زکوٰۃ 16

غرباء، یتیم بیواؤں اور مساکین کیلئے صدقہ اور زکوٰۃ فرض کر کے معاشرتی فلاح کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

الحدیث

"جو شخص کسی مسکین کو خوش کرے، اللہ قیامت میں اسے خوش کرے گا۔"

روحانی ترقی 17

عبادات انسان کو اللہ کی یاد، دعا اور نیک اعمال میں مشغول رکھتے ہیں۔ یہ روحانی ترقی فرا

DATE: ______ DAY: ______

کو اخلاقی اور سماجی ذمہ داریوں کی طرف راغب کرتی ہے۔

18 اخلاقی ترقی

انسان جھوٹ، دھوکہ، حسد، لالچ اور ظلم سے دور رہتا ہے اس کے نتیجے میں فرد کی زندگی اور معاشرتی تعلقات مضبوط اور پرامن بنتے ہیں۔

19 خلاصۂ کلام

اسلام کے بنیادی عقائد، خاص طور پر عقیدۂ آخرت، فرد اور معاشرتی زندگی کے ہر پہلو پر اثر ڈالتے ہیں۔ یہ عقائد انسان کو نیکی کی طرف راغب کرتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں اور معاشرے میں عدل، مساوات، اخلاق اور قانون کو قائم کرتے ہیں۔ اسلام کا نظام زندگی دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی کا ضامن ہے۔

All the point are related but you have presented it arbitrary

Give it proper structure

Like : infiradi
Ejtimaaii
Akhlaaqi
Rouhani and make subheadings in it

DAY: ______

DATE: ______

سوال نمبر 2

نماز کا تصور اور اس کے اثرات فرد، اخلاق اور معاشرہ ؟

تعارف 1

نماز اسلام کے پانچ بنیادی ستونوں میں دوسرا ستون ہے اور ہر بالغ مسلمان لیے فرض ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ براہِ راست تعلق قائم کرتی ہے اور انسان کو روحانی، اخلاقی اور سماجی طور پر منظم کرتی ہے۔ نماز نہ صرف عبادت ہے بلکہ ایک عملی تربیت بھی ہے جو فرد کو نظم و ضبط، ذمہ داری اور معاشرتی شعور دیتی ہے۔

نماز کا مفہوم 2

نماز اللہ کے احکام کے مطابق ادا کی جانے والی عبادت ہے۔ جس میں قراءت، رکوع، سجدہ

اور دعا شامل ہیں۔

یہ عمل جسم اور روح کو اللہ کی یاد میں مشغول رکھتا ہے اور انسان کو ہر لمحہ اللہ کی موجودگی کا شعور دلاتا ہے۔

نماز انسان کے روحانی سفر کا سب سے اہم ذریعہ ہے جو نیکی اور پرہیزگاری کی تربیت دیتا ہے۔

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے۔
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

3 نماز کی فرضیت

نماز ہر بالغ مسلمان پر فرض ہے اور یہ ایمان کی علامت ہے۔

اقیموا الصلاۃ واٰتوا الزکاۃ (البقرہ 43)

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔

یہ اللہ کی رضا حاصل کرنے اور دین کے بنیادی اصولوں پر عمل کرنے کا حصہ

DATE: ______ DAY: ______

داری کو واضح کرتی ہے۔

4- نماز کے روحانی اثرات

نماز انسان کو اللہ کے قریب لاتی ہے اور روحانی سکون عطا کرتی ہے۔
سجدہ اور دعا کے دوران دل میں اطمینان پیدا ہوتا ہے اور انسان کی روح محفوظ ہوتی ہے۔
یہ عمل انسان کے اندر اللہ کی یاد شکرگزاری اور تقویٰ پیدا کرتا ہے۔ جو زندگی میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

5- نماز اور تقویٰ

نماز انسان کے دل میں اللہ سے خوف اور تقویٰ پیدا کرتی ہے۔ یہ ہر عمل میں نیکی کرنے اور برائی سے رکنے کی ترغیب دیتی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

واتقوا اللہ لعلکم تفلحون (آل عمران: 102)

DATE: DAY:

ترجمہ: اللہ سے ڈرو تاکہ تم
فلاح پاؤ۔"

6. نماز اور اخلاقی تربیت

نماز انسان کو اخلاقی برائیوں
سے بچاتی ہے جیسے جھوٹ، دھوکہ
حسد اور ظلم۔
یہ صبر، عاجزی اور دیانتداری
کی تربیت دیتی ہے۔
نماز انسان کے کردار کو بہتر بنانے
کا ذریعہ ہے اور معاشرت میں
نیک کردار کے فروغ میں مددگار
ہے۔

7. نماز اور سماجی مساوات

نماز جماعت میں برابری قائم
کرتی ہے اور معاشرتی فرق کو ختم
کرتی ہے۔ ہر مسلمان چاہے امیر
ہو یا غریب، ایک صف میں
کھڑا ہوتا ہے جو اخلاقی اور سماجی
برابری کی علامت ہے۔ یہ ایک مضبوط

سماجی نظام اور بھائی چارہ قائم کرنے میں مددگار ہے۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز ۷
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

نماز اور بھائی چارہ ۸

جمعہ کی نماز اور جماعتی عبادت مسلمانوں میں بھائی چارہ قائم کرتی ہے یہ افراد میں مشترکہ شرافت اور ذمہ داری کا شعور پیدا کرتی ہے۔ نماز کے ذریعے معاشرت میں اتحاد اور تعاون کو فروغ دیا جاتا ہے۔

نماز اور ذمہ داری کا احساس ۹

نماز انسان کو یہ یاد دلاتی ہے کہ ہر عمل کا حساب ہوگا۔ یہ فرد کو اپنی زندگی کے ہر پہلو میں

اللہ کی رضا مدنظر رکھنے کی
تربیت دیتی ہے۔
نماز انسان کے اندر خود
احتسابی اور ذمہ داری کا شعور
پیدا کرتی ہے۔

10 نماز اور وقت کی پابندی

نماز کے پانچ اوقات انسان کو نظم و
ضبط اور وقت کی پابندی سکھاتے ہیں۔
یہ روزمرہ زندگی میں منصوبہ بندی
اور باقاعدگی پیدا کرتی ہے۔
وقت کی پابندی انسان کو زندگی
میں کامیابی اور ذمہ داری کی
طرف راغب کرتی ہے۔

11 نماز اور روحانی استقامت

نماز انسان کو مشکلات اور
آزمائشوں میں صبر اور استقامت
سکھاتی ہے۔
یہ اللہ کی یاد اور اعتماد کے ذریعے

DATE: ______ DAY: ______

دل کو مضبوط بناتی ہے۔
نماز انسان کے اندر حوصلہ اور
مثبت سوچ پیدا کرتی ہے۔

نماز اور اخلاقی بہتری 12

نماز انسان کے دل میں اخلاص
شکرگزاری اور حسن کردار پیدا کرتی
ہے۔ یہ برائیوں سے روکنے اور
نیک اعمال کرنے کی تحریک
دیتی ہے۔
نماز اخلاقی تربیت کا سبب
بنتی ہے۔

بیشک نماز بے حیائی اور برے کاموں
سے روکتی ہے۔

نماز اور سماجی تعاون 13

نماز معاشرت میں تعاون، خیرات
اور امداد داری کی ترغیب پیدا کرتی ہے

DATE: ______ DAY: ______

یہ لوگوں کی مدد، رفاقت اور سماجی ہم آہنگی کا شعور دیتی ہے۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ

(البقرہ: ۴۳)

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو

24 نماز اور جزا و سزا کی یاد

نماز انسان کو یاد دلاتی ہے کہ ہر عمل کا حساب ہوگا یہ نیکی کی طرف رغبت کرتی ہے اور برائی سے روک دیتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

ترجمہ: قیامت کے دن سب سے پہلے بندے کا حساب نماز کے بارے میں ہوگا۔

15 نماز اور روحانی ترقی

نماز انسان کے دل کو اللہ کی یاد میں

DATE: ________ DAY: ________

مشغول رکھتی ہے یہ روحانی تربیت
ہے انسان کو نیک اعمال کرنے کی
تحریک دیتی ہے
نماز انسان کی شخصیت کو مضبوط
متوازن اور پر امن بناتی ہے۔

حاصل کلام

16

نماز نہ صرف
روحانی تعلق کو مضبوط کرتی
ہے بلکہ برائیوں سے بچاتی ہے اور
معاشرت میں عدل، مساوات
اور بھائی چارے کو فروغ دیتی ہے
یہ فرد کو ذمہ دار اور معاشرے کو
پر امن بنانے میں اہم کردار
ادا کرتی ہے
نماز ایک مکمل عملی تربیت ہے
جو انسان کی روحانی، اخلاقی
اور سماجی زندگی کو متوازن کرتی ہے۔

Instead of writing or or write complete phrases or sentences that state your stance

10

نماز مومن کی معراج ہے۔

(الحدیث)

DATE: DAY:

سوال نمبر 3

اسلام میں انسان خصوصاً عورت کی عزت اور اس کے تحفظ کے اقدامات۔ ۔ ۔

1 تعارف:

اسلام نے انسان کو فطرتاً عزت اور وقار عطا کیا ہے۔ ہر انسان کے حقوق کا تحفظ اور معاشرت میں اس کی قدر کو **یقینی** بنانا دین اسلام کی بنیادی تعلیمات میں شامل ہے خصوصاً عورت کی عزت و مقام کو اسلام نے تاریخی رویوں سے بلند کرتے ہوئے معاشرت میں اس کی حفاظت کی۔

2 انسان کی حرمت

اسلام میں ہر انسان کی زندگی، عزت اور ملکیت کی حرمت بیان کی گئی ہے،

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ولقد کرمنا بنی آدم

(الاسراء: 70)

ترجمہ: "اور ہم نے بنی آدم کو عزت دی"

یہ آیت انسان کی فطری عزت و وقار کو تسلیم کرتی ہے۔ اللہ پاک نے امیر غریب بڑے چھوٹے مرد اور عورت میں انس لحاظ میں کوئی فرق نہیں رکھا بلکہ فرما دیا کہ ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور تمام انسان آدم کی اولاد ہیں۔ اس لیے تمام انسانیت کی حرمت بیان کی گئی ہے۔ ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہوتا ہے۔ اللہ پاک نے انسان کی جان کی عزت اور حرمت کو بھی بیان کر دیا اور تمام انسانیت کو برابری کا درجہ دیا اور فرما دیا کہ برتری صرف تقویٰ اور پرہیزگاری کی بنیاد پر ہے۔

3 عورت کی بنیادی حیثیت

اسلام نے عورت کو صرف گھر کی زینت نہیں بلکہ معاشرتی رکن اور والدین کے بعد ذمہ دار انسان قرار دیا۔ اس کی تعلیم، انتخاب رائے، وراثت اور ازدواجی حقوق کو واضح کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

عورتوں کو بھی جائز حقوق حاصل ہیں جیسا کہ مردوں کو ہیں۔ (البقرہ 228)

4 عورت کے معاشرتی حقوق

عورتوں کو بھی مردوں کے برابر تعلیم کا حق حاصل ہے۔ حضور پاک ؐ کا فرمان ہے۔

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

DATE: ____ DAY: ____

شادی اور طلاق میں بھی برابری کے حقوق دیے گئے ہیں۔

اسلام میں عورت کا رائے دینا ضروری ہے اور اس کی رضامندی کے بغیر شادی نہیں ہو سکتی۔

عورت کو وراثت میں بھی حق حاصل ہے قرآن نے عورت کیلئے واضح حصہ مقرر کر دیا ہے۔

5 **عورت کی سماجی وقار**

اسلام نے عورت کے سماجی وقار کو بلند کیا اور معاشرت میں اس کی عزت کو محفوظ رکھا۔

یہ عورت کو عزت کے ساتھ معاشرتی رتبہ دیتا ہے اور اس کی تعلیم و کردار کی قدر بڑھاتا ہے۔

6 **اخلاقی تعلیمات اور تحفظ**

اسلام نے اخلاقی حدود مقرر کیے

DATE: DAY:

تاکہ عورت کے ساتھ عزت اور احترام سے پیش آیا جائے۔

رسول اللہ نے فرمایا

النساء شقائق الرجال

عورتیں مردوں کی ہم جنس اور برابر ہیں۔

7 مادی تحفظ اور مالی حقوق

اسلام نے عورت کو مالی تحفظ دیا جیسے مہر وراثت اور مالی آزادی یہ اسے معاشرے میں بااختیار بناتی ہے اور ظلم و تشدد سے محفوظ رکھتا ہے۔

8 مذہبی حقوق اور عبادت میں مساوات

DATE: ______ DAY: ______

عورت کو نماز، روزہ، حج اور دیگر عبادات میں مردوں کے برابر مقام دیا گیا۔ یہ روحانی اور اخلاقی برابری کی علامت ہے۔

9 معاشرتی خدمات اور کردار

اسلام نے عورت کو تعلیم، طبی خدمات، معاشرتی کاموں اور فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اجازت دی۔ یہ معاشرے کی ترقی میں اس کے کردار کو تسلیم کرتا ہے۔

10 اسلامی قوانین کا نفاذ

اسلامی قوانین جیسے حدود، قصاص اور زنا کے احکام عورت کی حفاظت اور وقار کیلئے اہم ہیں۔ یہ معاشرتی انصاف اور تحفظ کو یقینی بناتے ہیں، اور عورت کو ان کے ذریعے تحفظ فراہم کیا جاتا ہے۔

DATE: DAY:

معاشرتی رویوں کی اصلاح 11

نبی کریم ﷺ نے عورت کی حرمت کو بیان کرتے ہوئے اس کے ساتھ رویہ درست رکھنے کی تعلیم دی خواہ وہ بیٹی، بہن ماں یا بیوی کے روپ میں ہو اس کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کیا جائے۔

حدیث مبارکہ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کیلئے بہترین ہو۔

عورت کی تعلیم کی ترغیب 12

اسلام نے عورت کو تعلیم حاصل کرنے کی سخت تاکید کی تاکہ وہ خود مختار اور باخبر ہو یہ تعلیم اسے معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کے قابل بناتی ہے

DATE: DAY:

13 ازدواجی تعلقات میں عزت

اسلام میں شادی محبت، احترام اور مساوات پر مبنی ہے۔ شوہر کو عورت کے حقوق کا احترام کرنا اور اس کے وقار کو برقرار رکھنا فرض ہے۔

14 عورت اور قانونی تحفظ

اسلام نے عورت کو قانونی اداروں میں شرکت، حق وکیل اور عدالتی حقوق دیے۔ یہ اسے معاشرتی ناانصافی اور ظلم سے محفوظ رکھتا ہے۔

15 اخلاقی اور سماجی مثالیں

حضرت خدیجہ رضی، حضرت عائشہ رضی اور دیگر صحابیات نے اسلام میں عورت کی اہمیت اور کردار کی بہترین مثالیں قائم کیں۔

یہ مثالیں آج بھی خواتین کیلئے
رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔

16 خلاصہ بحث

اسلام نے انسان
کی حرمت اور خصوصاً عورت
کی عزت کو بلند کیا۔
تعلیم، مالی حقوق، عبادات
میں مساوات اور معاشرتی کردار
کے ذریعے عورت کا وقار برقرار
رکھا۔
اسلامی تعلیمات اور خواتین
نے عورت کو نہ صرف محفوظ بلکہ
با اختیار، عزت مند اور
مساوی درجہ بنایا جو معاشرے
کی ترقی اور اخلاقی استحکام
میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

DATE: ______ DAY: ______

سوال نمبر 6

اسلام میں ریاست کی سماجی ذمہ داریاں اور اسلامی معاشرتی نظام

1 تعارف:

اسلامی ریاست کی بنیاد انسانیت کی بھلائی اور عدل و انصاف پر رکھی گئی ہے۔ یہ ریاست نہ صرف قانون نافذ کرتی ہے بلکہ سماجی فلاح، مساوات اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کی ذمہ دار ہے۔ اسلامی سماجی نظام انسان کی روحانی، اخلاقی اور معاشرتی زندگی کو متوازن بنانے کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔

2 ریاست کی بنیادی ذمہ داری

DATE: DAY:

اسلامی ریاست کا سب سے اہم مقصد عدل اور انصاف قائم کرنا ہے ہر شہری، خواہ وہ امیر ہو یا غریب، کے حقوق کی حفاظت کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: "اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حق داروں کو دو۔"

(النساء: 58)

فلاح و بہبود کی ذمہ داریاں

ریاست کو معاشرت میں فلاح، غرباء اور محتاجوں کی مدد، بیماری و غربت کے خاتمے کیلئے اقدامات کرنے چاہییں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: یتیموں کے مال ان کے حق میں واپس دو۔

(النساء: 2)

DATE: DAY:

4- غرباء اور محتاجوں کی حفاظت

اسلامی ریاست کمزور طبقے یتیموں اور مسکینوں کے حقوق کے تحفظ کی ذمہ دار ہے۔ یہ زکوٰۃ، صدقات اور خیرات کے نظام کے ذریعے معاشرت میں برابری پیدا کرتی ہے۔

5- تعلیم اور علم کی فروغ

اسلامی ریاست شہریوں کو تعلیم حاصل کرنے اور علم کے ذریعے خود مختار بنانے کی ذمہ دار ہے۔

رسول اللہ نے فرمایا:

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے

6- انصاف اور قانونی نظام

DATE: DAY:

ریاست کو عدل قائم کرنا اور ہر شہری کے حقوق محفوظ رکھنا فرض ہے۔

یہ ظلم زیادتی اور معاشرتی ناانصافی کو ختم کرنے میں مددگار ہے۔

7 معاشرت میں مساوات

اسلامی نظام امیر و غریب، مرد و عورت، مسلمان و غیر مسلم کے درمیان عدل قائم کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

ترجمہ: اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ (الحجرات: 13)

8 اخلاقی تربیت

ریاست کا کام صرف قانون نافذ کرنا نہیں بلکہ اخلاقی اقدار کی تعلیم اور فروغ بھی ہے۔

DATE: ______ DAY: ______

یہ فسیر ظلم، جھوٹ اور بدعنوانی کو ختم کرنے میں مدد کرتی ہے۔

9 ## انصاف اور عدالتی نظام

اسلامی عدالتیں شہریوں کو حقوق دلانے اور سماجی انصاف قائم کرنے کی ذمہ دار ہیں۔ یہ ریاست کی سماجی ذمہ داریوں میں سب سے اہم ستون ہے۔

10 ## غربت اور معاشی مساوات

ریاست کو زکوٰۃ، صدقات اور دیگر وسائل کے ذریعے معاشرے میں غربت اور اقتصادی فرق کم کرنا چاہیے۔ یہ سماجی ہم آہنگی معاشرے میں قائم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

11 ## عورت کے حقوق اور تحفظ

DATE: ______ DAY: ______

اسلامی ریاست عورت کی عزت تعلیم وراثت اور شادی کے حقوق کی حفاظت کرے یہ معاشرے میں عورت کو فعال محفوظ اور مساوی رکن بناتا ہے۔

12 صحت اور فلاح عامہ

ریاست شہریوں کی صحت اور بیماریوں سے تحفظ کی ذمہ دار ہے۔ ہسپتال، طبی سہولیات اور صاف پانی کی فراہمی بھی اس کی ذمہ داری میں شامل ہیں۔

13 انصاف، امن اور اخلاقی رویہ

ریاست سماجی اصلاح کے ذریعے امن قائم کرے اور شہریوں کو اخلاقی تربیت فراہم کرے۔

DATE: ______ DAY: ______

یہ معاشرت میں برائی، فساد
اور تشدد کو کم کرتی ہے۔

14 ## مسلمانوں کیلئے فلاحی قوانین

اسلامی قانون اور شریعت کی
بنیاد پر ریاست انصاف اور
فلاح عامہ کے قوانین نافذ کرتی
ہے۔
یہ نظام غربت، ظلم اور سماجی
عدم مساوات کے خاتمے کا
ذریعہ ہے۔

15 ## اسلامی نظام اور جدید مسائل

اسلامی سماجی نظام غربت، تعلیم
کی کمی، معاشی ناانصافی، ظلم اور
اخلاقی گراوٹ جیسے جدید
مسائل حل کرنے میں مددگار
ہے۔
یہ معاشرت کو متوازن، پرامن
اور خوشحال بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

DATE: DAY:

حاصلِ کلام

16

9

اسلامی ریاست کا
بنیادی مقصد عدل، مساوات
فلاحِ عامہ اور انسانی عزت و وقار
کا تحفظ ہے۔
یہ صرف قانون نافذ کرنے تک
محدود نہیں بلکہ معاشرتی اصلاح
غرباء کی مدد، تعلیم و صحت
کی سہولت عورت و بچوں کے
حقوق اور اخلاقی تربیت تک
پھیلا ہوا ہے۔
اسلامی سماجی نظام فرد کو روحانی
اور اخلاقی طور پر مضبوط بناتا
ہے۔ اور معاشرہ کو پرامن، متوازن
اور خوشحال بناتا ہے۔ اگر جدید دنیا
کے مسائل جیسے غربت، ناانصافی
تعلیم و صحت [illegible] اور اخلاقی
زوال، [illegible] کے مطابق
حل کیے جائیں تو یہ نہ صرف معاشرتی
پریشانیوں کو ختم کرے گا بلکہ ایک
مضبوط اور پر امن معاشرہ بھی قائم
کرے گا۔

You answers lack relevancy

It lacks what is asked in the question particularly

Your answers are general

Make it specific and relevant to the question